السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ مشہور ہے کہ جس کا عقیقہ نہ ہوا وہ قربانی نہیں دے سکتا کیا یہ صحیح ہے ؟ ایسا اپنے عقیقہ سے پہلی قربانی دے سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرچھ عقیقہ کا اصل وقت ساتواں دن ہے لیکن اگر کسی کا عقیقہ نہ ہو تو وہ بڑا ہو کر خود اپنا عقیقہ کرسکتا ہے (بزار طبرانی وابو الشیخ عن انس) اور قربانی عقیقہ پر موقوف نہیں ہے پس ایسا شخص اپنے عقیقہ سے پہلے قربانی دے سکتا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الأضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 408

محدث فتویٰ